



جادوئی دنیا

آیت عائشہ سلطان - گوجرہ

جیسے ہی صبح ہوئی نور ازل اور جان عرش تینوں ایک ساتھ منہ میں کوئی منتر پڑھ رہے تھے جیسے ہی منتر مکمل ہوا وہ غائب ہو گئے، ادھر پہنچتے ہی نور ازل نے دیکھا کہ وہاں کے تمام لوگ عام انسانوں سے کہیں زیادہ خوبصورت تھے۔

سب رفتاری سے ذہن پر خوف کی دھند طاری کرتی تا قابل فراموش شاہکار..... کہانی

ہر سال کی طرح اس سال بھی ہمارے شہر سے لڑکیوں کو اغوا کیا جا رہا ہے، بیٹا اپنا خیال رکھنا۔ بابا آپ بھی نہ میں کوئی چھوٹی بچی نہیں ہوں جو اغوا ہواؤں گی۔ لیکن نور ازل بیٹی تم میری اکلوتی اولاد ہو تمہارے علاوہ اس دنیا میں میرا ہے کوئی نہیں۔ بابا آپ بھی اپنا خیال رکھنا اب جاؤ کالج کی دین بھی آگئی ہے۔

گھاؤں سے جیسے ہی دین شہر کی طرف نکلے کچھ لوگوں نے دین کو آگے آکر دین پر حملہ کر دیا سب لڑکیاں ڈر گئیں کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔ نور ازل ایک ہی بہن تھی اس نے بچپن سے لے کر اب تک اپنی ماما کو نہیں دیکھا تھا اس کی پرورش اس کے بابا نے کی تھی وہ جب بھی اپنی ماما کو پوچھتی تو اس کا باپ کہتا کہ جب تم پیدا ہوئی تو وہ مر گئی تھی اور کہتے تھے باری ماما

بہت اچھی تھی۔
نور ازل ایک خوب صورت لڑکی تھی۔ جیسے کوئی
پری ہو آ نکھیں بہت چمک دار تھیں، اکثر نور ازل سے
سب کہتے کہ تمہاری آنکھیں بہت چمک دار ہیں کوئی ان
کی طرف دیکھ نہیں سکتا۔
پانچ آدمی دین کو شہر سے بہت دور دراز لے کر
چلے گئے۔ سب لڑکیوں نے شور مچانا شروع کر دیا لیکن
ان میں سے ایک نے گھن دیکھا کہ سب کو خاموش
کر دیا۔ گھنوں بعد وہیں ایک پہاڑی علاقے میں رک
گئی۔ سب لڑکیاں نیچے آ جاؤ اور کوئی چلائی تا تو ماروی
جائے گی اور سب لڑکیوں کو لے جا کر ایک کمرے میں
بند کر دیا۔ نور ازل ایک بہادر لڑکی تھی۔ سب لڑکیاں
ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں اور ڈر رہی تھیں۔ نور ازل
نے کہا دیکھو ہمیں ڈرنا نہیں چاہیے۔ لیکن سب لڑکیاں
بری طرح گھبرار رہی تھیں۔
صبح ہوئی ہی ایک آدمی کمرے میں داخل ہوا،
چلو باہر ہمارے آقا تم سب کا انتظار کر رہے ہیں۔ سب
باہر نکلیں تو دیکھا کہ یہ کیا پہاڑی علاقہ جو شہر سے بہت
دور معلوم ہوتا تھا۔ سب لڑکیوں کو لائن میں کھڑا کر دیا
گیا۔ آدمی نے کہا آقا سب کچھ تیار ہے۔ ٹھیک ہے
اب تم سب کو بتاؤ کہ ان کو یہاں کیوں لے کر آئے ہیں
اس آدمی نے لڑکیوں کو آقا کا حکم ماننے کو کہا کہ جو وہ
کہے وہ تم کو کرنا ہوگا اور جو وہ نہ کہے آپ کو نظر
آ رہے ہیں۔ وہ ہمارے شہزادے ہیں۔ شہزادوں کو جو
لڑکی پسند آئے گی اس لڑکی سے ہمارے دونوں
شہزادوں کی شادی ہوگی۔ سب لڑکیاں سن کر حیران
ہو گئیں۔ لیکن اس کے لئے پہلے دیکھا جائے گا ایک
کھیل ہوگا جو لڑکی اس کھیل میں جیتی وہی بہادر شہزادی
ہوگی اور وہ کھیل یہ ہے کہ سب اس پہاڑ سے بھاگیں
گی، وہ دور کالے پہاڑ تک اس آدمی نے سر نیچے کیا اور
کہا آقا حکم کریں کھیل شروع کیا جائے۔
نور ازل کی کلاس فیلو نے کہا میں یہ سب نہیں
کروں گی اور دونوں شہزادوں سے شادی غلط بات

ہے۔ ابھی الفاظ اس کے منہ میں ہی تھے کہ آقا نے اس
کو تیر مار کر گرادیا۔ وہ تڑپ تڑپ کر مری، سب لڑکیاں
ڈر گئیں کہ یہ سب ہمارے ساتھ بھی نہ ہو۔
اور ایک بات جو عمل نہیں کرے گی اس کے
ساتھ بھی یہی ہوگا یہ کھیل اتنا آسان نہیں ہے سب سب
کہو کہ ہم تیار ہیں۔
سب نے کہا ہم تیار ہیں لیکن نور ازل نے کوئی
رد عمل ظاہر نہ کیا وہ جوں کی توں ساکت کھڑی رہی اس
کی اس کیفیت کو دیکھ کر شہزادوں نے ایک دوسرے کی
طرف دیکھا اور وہ مسکرا کر نور ازل کے قریب آ گئے۔ کیا
تم نے نہیں سنا خوب صورت دو شیرہ ایک شہزادے نے
اس کے بازو سے پکڑ کر لائن سے آگے کیا۔
نور ازل بہت غصے میں آئی اور اپنا بازو چھڑا لیا۔
آقا بھی مسکرا کر بڑے تو کھیل شروع کیا جاتا ہے۔
آقا نے حکم پر بھوکے کتوں کو بھی کھول دیا گیا،
سب لڑکیاں ڈر گئیں لیکن اپنی جان سب کو چار دیوئی
ہے۔ ان کتوں نے بہت سی لڑکیوں کو پکڑ کر اپنا کھانا
بنالیا۔ نور ازل کو یہ سب دیکھ کر بہت غصہ آ رہا تھا۔ ایک
طرف وہ بھوکے کتے اور دوسری طرف دونوں شہزادے
اور ان کے غلام تیروں کی بارش کر رہے تھے۔ جو لڑکی
ان کتوں اور شیروں سے بچ جاتی وہ آگے جاتی تو آگے
بھی غلام تیروں کی بارش کر رہے ہوتے۔
شہزادوں نے کہا نور ازل ہم بھی مر جائیں گی تم
کچھ کرو ہماری بہت سی ساتھی مر چکی ہیں وہ یہ بات کہی
رہی تھی کہ درخت کے پیچھے سے ایک کتا آ گیا شہزادوں
ڈر گئی۔ لیکن نور ازل نے اس کو اپنے پیچھے کر دیا کتا بھی
ان ہی کی طرف آ رہا تھا۔ نور ازل کی نظر ایک کوبے کی
سلاخ پر پڑی اس نے ہاتھ میں اس سلاخ کو پکڑ لیا اور
جیسے ہی کتے نے حملہ کرنا چاہا نور ازل نے وہ سلاخ اس
کے منہ میں گاڑ دی۔ اس جگہ جتنے لوگ تھے وہ سب
حیران تھے کہ یہ لڑکی کیسے ان سب چیزوں کا مقابلہ کر رہی
ہے۔ وہ اپنی ساتھیوں کے ساتھ آگے جا رہی تھی کہ ماہ
روپ کا پاؤں چھسا وہ بہت گہری کھائی سے نیچے گر رہی

تھی کہ نور ازل نے ہنا کچھ سوچے سمجھے چھپ چھپا
گھدی، لیکن جیسے ہی اس نے چھلانگ لگائی تو اس کے پر
لگ گئے جیسے وہ کوئی پری ہو تو نور ازل نے جلدی سے ماہ
روپ کا بازو پکڑ لیا لیکن جب وہ باہر آئی تو ایک دفعہ پھر
سب حیران ہو گئے نور ازل خود بھی حیران تھی کہ اس کے
پر کس طرح سے نکلے جب اس کی نظر اپنی ساتھیوں پر
پڑی تو وہ دیکھ کر بہت روئی کہ کتوں نے ان کو ختم کر دیا
ہے۔ نور ازل نے ماہ روپ سے کہا اب کوئی نہیں مرے گا
یہ لوگ میرے ہاتھ سے مارے جائیں گے۔
نور ازل نے غصے سے ان کی طرف بھڑنا شروع
کیا۔ سب لوگ اس سے ڈرنے لگے وہ کانپ رہے تھے۔
نور ازل غصے میں جس کو دیکھ رہی تھی اس کو آگ لگ رہی
تھی وہ جل رہے تھے۔ نور ازل نے اپنی دائیں بائیں
جانب کسی کو دیکھا لیکن اگلے ہی لمحے وہ دونوں چیزیں
غائب ہو گئیں نور ازل کو چمکراتا تو وہ زمین پر گر گئی، جب
ہوش آیا تو اس نے خود کو ایک چھوٹے سے گھر میں دیکھا،
اس گھر میں اس کو ایک بوڑھی عورت نظر آئی۔ نور ازل نے
کہا میں کہاں ہوں اور مجھے یہاں کون لے کر آیا۔
بوڑھی عورت نے کہا میں لے کر آئی ہوں بنی
لیکن اماں جی میرے ساتھ تو ایک اور بھی لڑکی تھی وہ کدھر
گئی۔ اس لڑکی کو اس کے گھر بھیج دیا ہے لیکن مجھے کیوں
نہیں۔ اماں جی، وہ بنی اس لئے کہ تمہاری طبیعت خراب
تھی۔ اچھا لیکن اب میں ٹھیک ہوں، یہ جگہ کون سی ہے بنی
میں بتاؤں گی سب کچھ نہیں، میں تمہارے بارے میں
جانتی ہوں، کیا جانتی ہیں آپ میرے بارے میں اماں
جی۔ بچے سب کچھ کہنا، لیکن ابھی تم سو جاؤ۔
صبح فجر کے وقت نور ازل کو خواب میں وہی
سب کچھ نظر آ رہا تھا جو اس کے ساتھ ہوا تھا اس کی
دائیں بائیں جانب دو شیر تھے جو اس کا ساتھ دے رہے
تھے نور ازل نے جلدی سے اپنی آنکھ کھولی اماں اس کے
بستر کے پاس کھڑی تھی۔
اماں نور ازل نے کہا اور اماں کے سینے سے سر لگا کر
لانا شروع کر دیا۔ اماں میں بہت بری ہوں آپ کو پتہ ہے

جب ان لوگوں نے مجھے پکڑا تھا تو میں ان سب کو مار دیا میں
کسی کو بھی مار سکتی ہوں، وہ سب مر گئے، میری بیوی ہے۔
نہیں میرے بچے رو نہیں، تم نے اچھا کیا ہے وہ
بہت ظالم لوگ تھے تم سے پہلے ان لوگوں نے بہت سی
معصوم جانوں کو ختم کیا تھا وہ ظالم تھے۔ پر اماں جی میں
اکیلی یہ سب کیسے کر سکتی تھی کیسے میری آنکھوں سے
آگ نکل سکتی ہے اور میرے ساتھ دو شیر بھی تھے۔
ہاں بچے میں سب کچھ جانتی ہوں، تمہارے
بارے میں میں نہیں بتاؤں گی تم کون ہو اور دو تین دن
میں تمہارا باپ بھی آ جائے گا۔ میں نے اس کو یہاں
آنکھ کو کہا ہے۔ کیا اماں آپ کیسے میرے بابا کو جانتی
ہیں جب تمہارا بابا آئے گا تب بتاؤں گی اب انھوں نماز
پڑھو، اور یہاں سکون سے رہو 10 بجے کے قریب چار
لڑکیاں اماں کے گھر آئیں، اماں کو سلام کیا اماں یہ کون
ہے ان سب نے پوچھا۔ یہ میری بنی جیسے تم سب میری
بیٹیاں ہو، ان سب نے نور ازل کو سلام کیا۔ کہاں جا رہی
ہو، اماں ہم باہر بازار دیکھنے کے لئے اچھا۔ نور ازل کو
بھی لے جاؤ۔ چلو بچے چلی جاؤ ان کے ساتھ دل بہل
جائے گا نہیں اماں بنی دل نہیں کر رہا میرا جاؤ تم ڈر رہی
ہو لیکن ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں تم محفوظ ہو یہاں،
جاؤ نور ازل ان لڑکیوں سے کھل مل گئی تھی اب وہ اگلے
دن بھی ان کے ساتھ بازار دیکھنے چلی گئی بازار میں
بہت سے اور لوگ بھی تھے ہر طرف لوگ چیزیں خرید
رہے تھے۔ ایک جگہ کافی شاپ بھی تھی۔
نور ازل نے کہا کہ ہم کافی پیتے ہیں لیکن ہم کافی
نہیں پیتے عادت نہیں ہے کافی کی تم پیو۔ تو ہم اتنی دیر میں
گھر کی چیزیں خرید لیتے ہیں، ٹھیک ہے نور ازل نے کافی
خریدی اور چمچل قدمی شروع کر دی اس نے نوٹ کیا کوئی
اس کے پیچھے ہے جب اس نے دیکھا تو اس کے پیچھے وہی
شیر تھا نور ازل نے بھاگ کر میزبوں سے اترا نا چاہا تو ایک
اور شیر اس کے سامنے آ گیا اس نے جلدی سے پیچھے مڑ کر
دیکھا تو وہ شیر ایک انسانی شکل میں تبدیل ہو گیا سامنے
دیکھا تو دوسرے شیر نے بھی اپنی شکل تبدیل کر لی۔

دونوں بہت خوبصورت انسانوں کی شکل میں تھے لیکن ان کے ایک ایک ہاتھ شیر کے ہاتھ جیسے تھے ناخن لمبے، انہوں نے اپنے اپنے ہاتھ کو ایک رومال سے ڈھانپ دیا اور ازل ڈر کر بھاگی اور بہت دور جا کر سانس لی لیکن اس نے جب دیکھا کہ وہ دونوں شیر آتے سانسے ہیں اور وہ ایک دوسرے کے لئے غصہ ہیں۔ ان کی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لئے غصہ دیکھ کر اور بھی کاپ گئی اور جلدی سے دوستوں کے ساتھ گھر آ گئی کیا ہو امیری بچی سانس کیوں پھولی ہوئی ہے، اماں دو شیر، ہاں میں جاتی ہوں ان کو تم کیوں ڈر رہی ہو ان سے تم خود بہادر ہو تمہیں معلوم نہیں۔ پتہ نہیں کیوں میں ڈر رہی اور آپ کیسے جانتی ہیں ان کو اور مجھے تمہارا باپ پہنچنے والا ہے آجائے تو تم کو سب بتاتی ہوں، بس کچھ دیر میرے کرو۔ شام پانچ بجے کے قریب نور ازل نے دروازے سے اپنے بابا کو آتے دیکھا۔

بابا آپ نور ازل جا کر باپ کے گلے سے لگ گئی۔ اتنی دیر میں اماں بھی کمرے سے باہر نکل آئی۔ اماں جان دیکھو میرے بابا آ گئے اب میں ان کے ساتھ واپس اپنے گھر چلی جاؤں گی۔ کیا بچے اپنے بابا کو اپنے ہی کمرے رکھو گی اندر لے آؤ اور بچے اب تم بابا کے گھر نہیں بلکہ اپنے گھر اپنی دنیا میں چلی جاؤ گی کیا اماں اپنی دنیا میں میری دنیا ہے۔

پہلے اپنے بابا کو پانی کھانا وغیرہ کھلا دو پھر سب کچھ بتاتے ہیں۔ نور ازل جیسے ہی کمرے سے باہر نکلی اماں نے کہا بیٹا تم نے 20 سال اپنی کی حفاظت کی وہ بھی بہت جیسے سے اب وہ اس کو اپنی دنیا میں لینے آیا ہے اس نے نور ازل کو دیکھ لیا ہے۔ لیکن وہ اکیلا نہیں ہے۔ کوئی اور بھی ہے جو نور ازل سے محبت کرتا ہے۔ اس دنیا سے تو اماں ٹھیک ہے اگر ابا ہے تو نور ازل اپنی کو پتہ ہونا چاہئے اماں نے کچھ دیر بعد نور ازل کو اپنے پاس بلایا۔

نور ازل ہم نے تمہیں تمہارے بارے میں بتانا ہے۔ ادھر ہمارے پاس بیٹھ جاؤ میری بیٹی بات یہ ہے کہ یہ تمہارا اصل بابا نہیں۔ تمہاری ماں اس دنیا سے نہیں

لیکن تمہارا باپ انسانی دنیا سے تھا۔ تمہاری ماں کو ایک ایسے شخص سے محبت ہوئی تھی جو انسان تھا۔ بیٹی آپ کی ماں نے آپ کو اپنی سب حقیقت بتا دی تھی کہ وہ کون ہے اور کیا ہے۔ پھر ان دونوں کی شادی ہو گئی اور تم پیدا ہوئی۔ جب تمہاری ماں تمہارے باپ کو اپنی دنیا میں لے گئی۔ تم بہت عرصہ ادھر رہی کسی کو کوئی مسئلہ نہیں قیاس خوش تھے، جیسے ہمارے ہاں برے لوگ ہیں ایسے ہی تمہاری دنیا کے لوگوں میں بھی برے لوگ تھے۔

تم ایک خاص لڑکی ہو۔ وہ تمہیں حاصل کرنا چاہتے تھے۔ اگر تمہاری شادی ان برے لوگوں سے کسی کے ساتھ ہو جاتی تو وہ تمہاری اور ہماری دنیا کو بہت نقصان پہنچاتے۔ ان سب لوگوں نے آپ کو اٹھا کر لے جانے کی بہت کوشش کی لیکن ناکام ہو جاتے، پھر تمہاری ماں نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی بیٹی کو انسانی دنیا میں کسی کے حوالے کر دے گی، وہ مجھے جانتے تھے۔ انہوں نے آپ کو بھی میرے حوالے کر دیا، لیکن جب وہ واپس گئے تو ان برے لوگوں نے تمہارے ماں، باپ کے ساتھ بہت سے اچھے لوگوں کو بھی موت کے منہ میں ڈھکیل دیا۔

اب جو تم دو شیروں کو دیکھتی تھیں وہ بھی اس دنیا سے ہیں وہ تمہیں لینے آئے ہیں ان میں سے ایک وہ ہے جس نے تمہاری جان نے تمہاری شادی کروائی تھی اور دوسرا وہ ان لوگوں میں سے ہے جن لوگوں نے تمہارے ماں باپ کو ختم کیا تھا، جادوئی دنیا سے صرف وہ ہی آپ سکتا تھا جو تم سے سچی محبت کرتا تھا۔ میں حیران ہو کر وہ دونوں ہی اس دنیا میں ہیں۔ ایک اور بات جو تمہاری دانتیں جانب تھا اس کا نام اور جان اور جو بائیں جانب تھا ان برے لوگوں میں سے لیکن وہ ان جیسا نہیں ہے اس کا نام عرش ہے۔

اب تمہیں ایک چیز کا فیصلہ کرنا ہے اگر تم عرش سے شادی کرنی ہو تو اس یعنی جادوئی دنیا کے برے لوگوں کو ختم کر سکو گی اور اگر اور جان سے شادی کرنی ہو تو تم دونوں کے ساتھ وہ دنیا بھی ختم ہو سکتی ہے۔ تم دونوں میں سے ایک بھی ختم ہو تو سب کو نقصان ہو سکتا ہے۔ عرش بھی اچھا لڑکا ہے

ان جیسا نہیں ہے شام تک کا وقت ہے تم سوچ لو میں ان دونوں کو بھی شام کی دعوت دے چکی ہوں۔

جیسے ہی شام ہوئی عرش اور "اور جان" اماں کے گھر داخل ہوئے اماں کو سلام کیا۔ ہم سب اماں کے کمرے میں بیٹھے تھے تو کیا فیصلہ کیا نور ازل۔ میں وہ کیا؟ ہر تینوں مل کر ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے؟ کر سکتے ہو لیکن تم خود عرش اور "اور جان" سے بات کرو۔

نور ازل جو ان کے سامنے بھی کیا آپ دونوں میرا ساتھ دو گے۔ اور جان اور عرش نے ایک دوسرے کو دیکھا وہ نور ازل کو نہ نہیں کر سکتے اور وہ لوگوں کی بھی مدد کرنا چاہتے تھے اور جان نے عرش سے کہا اس کے لئے تمہیں اپنے لوگوں کو مارنا ہو گا ان کو ختم کرنا ہو گا کیا تم تیار ہو۔ ہاں میں تیار ہوں عرش نے کہا۔ تو مان جی آپ بتاویں ہم کب روانہ ہوں۔ صبح ہاں بیٹی صبح ہی تم جاؤ۔

اماں بابا میں آپ کو بہت یاد کروں گی نور ازل نے کہا۔ جیسے ہی صبح ہوئی نور ازل اور جان عرش تینوں ایک ساتھ منہ میں کوئی منتر پڑھ رہے تھے جیسے ہی منتر مکمل ہوا وہ غائب ہو گئے، ادھر پہنچتے ہی نور ازل نے دیکھا کہ وہاں کے تمام لوگ عام انسانوں سے کہیں زیادہ خوبصورت تھے، ان سب نے بہت قیمتی لباس پہن رکھا تھا۔ نور ازل نے بھی ایک خاص لباس میں خود کو پایا تھا۔

اور جان اور عرش بھی بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔ نور ازل کو بری طاقتوں نے دیکھ لیا تھا۔ بہت ہی بری طاقتوں نے ان پر حملہ کیا، لیکن وہ بچ گئے، اور جان نے اپنے سب لوگوں کو بلایا اور ان کو سب چیزوں کے بارے میں بتا دیا وہ سب نور ازل کو پہچان چکے تھے کہ وہ ہماری شہزادی ہے سب مل کر ان بری طاقتوں کا مقابلہ کر رہے تھے کہ عرش کے والد نے اور جان پر حملہ کر دیا اور جان بری طرح گر پڑا ان بری طاقتوں نے بہت شیرادوں اور شہزادوں کو ختم کر دیا اور خود بھی بہت مارے گئے۔ اب چند لوگ ہی باقی تھے ان میں عرش کا والد اور ان کے تین چار ساتھی عرش نے اپنے والد پر حملہ کر دیا اور نور ازل نے باقی لوگوں کو مراد دیا، جیسے ہی عرش نے منتر پڑھنا شروع کیا

اس کا والد کہنے لگا بیٹا میں معاف کر دو، نہیں بابا میں اب معاف نہیں کر سکتا اگر آپ دوسروں پر ظلم کرو گے تو آپ پر بھی ظلم ہوگا، آپ کو پتہ ہے بابا اصولوں پر سمجھوتہ کر لینے والا سب سے بڑا خود غرض ہوتا ہے۔ خود غرضی میں لوگ پاگل ہو جاتے ہیں۔ آپ انسانی دنیا اور ہماری دنیا پر راج کرنا چاہتے تھے وہ بھی بہت سے معمولی لوگوں کی جان لے کر ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے دوسروں کی مدد اور اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ زندگی دوسروں کے لئے جیسے کا نام ہے وہ دل ہی کیا جس میں دوسروں کی تڑپ ہی نہ ہو۔ مجھے پتہ چل گیا ہے کہ آپ بہت برے ہیں آپ کو چیزوں کا لالچ تھا اب آپ مرو ساتھ ہی اپنے منہ میں منتر پڑھا اس کے منہ سے آگ نکلنے لگی وہ اس کے والد کی طرف جاری تھی اس کا باپ جل کر راکھ ہو گیا۔

سب بری طاقتیں ختم ہو چکی تھیں اور جان کو گل میں لے گئے سب اور جان کے گرد کھڑے تھے اور جان کی آخری سانس چل رہی تھی۔ نور ازل نے کہا پلیز اور جان ہم سب کو تمہاری ضرورت ہے، لیکن اور جان نے نور ازل کا ہاتھ عرش کے ہاتھ میں دے دیا اور کہا عرش تم میرے بھائی ہو میں تمہیں برا سمجھتا تھا لیکن تم بہت اچھے ہو، تم نور ازل سے شادی کرو گے اور وعدہ کرو بھی نور ازل کو پریشان نہیں ہونے دو گے۔

نور ازل تم عرش سے شادی کرو گی میری خاطر اور یہاں کے لوگوں کی خاطر اور اس دنیا کی حفاظت کرو گی اور جان کے الفاظ مکمل ہوئے تھے کہ اس کی سانس بھی ختم ہو گئی۔ نور ازل اور وہاں کے سب لوگ بہت روئے، نور ازل نے عرش سے شادی کر لی تھی وہ اور جان کو بھی کبھی بھولی نہیں تھی، عرش بھی بہت اچھا تھا وہ اس کا خیال رکھتا تھا۔ سب بہت خوش تھے۔

وہ اماں اور اپنے باپ کو بھی ملنے جاتی تھی۔ نور ازل اور عرش اپنی دنیا کے ساتھ ساتھ انسانی دنیا کے لوگوں کی بھی مدد کرتی تھی۔

PARHLO PAKISTAN

اب آپ ہر قسم کے ناول ہماری ویب سائٹ
سے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہماری ویب سائٹ ناولز رہٹرز کے لئے آفر
بھی دیتی ہے۔ اگر آپ لکھنے کے شائق ہیں تو ہم سے رابطہ
کریں۔ آپ کے ناولز کے علاوہ ناول کے بہترین ہونے
پر آپ کو کیش پرائز بھی دیں گے

ابھی اپنا ناول EMAIL کریں اور اپنے لکھاری ہونے کا فائدہ اٹھائیں۔

WHATSAPP GROUP : 0318-9992829

PARHLO.COM.PK@GMAIL.COM